بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الماری میں موجود قرآنِ کریم کی طرف پاؤں پھیلانے کا حکم

سوال:

محترمی و مکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے گھر میں صرف ایک ہی کمرہ ہے۔ ہم اسی میں کھاتے ہیں، اسی میں سوتے ہیں اور کپڑے وغیرہ الماری میں رکھتے ہیں لیکن ہمارے یہاں روزانہ قرآنِ کریم کی تلاوت ہوتی ہے۔ قرآن مجید کھلے تابدان میں رکھا ہوا ہوتا ہے اور کبھی کبھار تو پیر بھی اس کی طرف ہوتے ہیں۔ تو مسئلہ یہ ہے کہ کیا قرآن مجید کو الماری میں رکھ کر مجبوری میں اس کی طرف پیر کیے جاسکتے ہیں؟

سائل: محمد اسماعیل خان، انڈیا

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الماری میں قرآنِ کریم اوپر والے خانے میں رکھا ہوا ہو یا اوپر ویسے ہی کسی تختے پہ رکھا ہو تو ضرورت پڑنے پر اس کی طرف پاؤں کیے جاسکتے ہیں۔

فتاویٰ عالمگیری میں ہے:

"مَدُّ الرِّجْلَيْنِ إِلَى جَانِبِ الْمُصْحَفِ إِنْ لَمْ يَكُنْ بِحِذَائِهِ لَا يُكْرَهُ وَكَذَا لَوْ كَانَ الْمُصْحَفُ مُعَلَّقًا فِي الْوَتَدِ وَهُوَ قَدْ مَدَّ الرِّجْلَ إِلَى ذَلِكَ الْجَانِبِ لَا يُكْرَهُ."

(فتاویٰ عالمگیری: ج5 ص322 الباب الخامس فی آداب المسجد والقبلۃ)

ترجمہ: دونوں پاؤں اگر قرآنِ کریم کے برابر نہ ہوں (قرآنِ کریم اوپر ہو اور پاؤں نیچے کی طرف ہوں) تو ان کو قرآنِ کریم کی طرف پھیلانا مکروہ نہیں ہے۔ اسی طرح اگر قرآنِ کریم (کسی کپڑے میں ہو اور وہ) کھونٹی کے ساتھ لٹکا ہوا ہو اور کسی نے اس کی طرف پاؤں پھیلا لیے تو بھی یہ مکروہ نہیں ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

محمد الیاس گھمن

25-صفر 1443ھ/06-اکتوبر 2021ء